پاکستان میں مفلوک الحال لوگوں کی بقاء کا واحد راستہ صرف ایم کیو ایم ہے۔ الطاف حسین

ایم کیو ایم نے جاگیردار طبقہ سے نہیں بلکہ مسائل میں گھرے ہوئے طبقہ سے جنم لیا

انقلاب دعاؤں یا محض سوچ رکھنے سے نہیں بلکہ جدوجہد کے ذریعے ہی آسکتا ہے

کینیڈا کے دارالحکومت ٹورنٹو میں ایم کیو ایم نارتھ امریکہ کے تین روزہ گرینڈ کنونشن سے ٹیلیفون پر خطاب

ٹورنٹو۔۔۔9 جون 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ پاکستان میں مفلوک الحال لوگوں کی بقاء کا واحد راستہ صرف ایم کیو ایم ہے جس نے جاگیردار طبقہ سے نہیں بلکہ مسائل میں گھرے ہوئے طبقہ سے جنم لیا۔ انہوں نے کہا کہ معاشرے میں انقلاب دعاؤں سے یا محض سوچ رکھنے سے نہیں بلکہ جدوجہد کے ذریعے ہی آسکتا ہے۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار کینیڈا کے دارالحکومت ٹورنٹو میں ایم کیو ایم نارتھ امریکہ کے تین روزہ گرینڈ کنونشن سے ٹیلیفون پر خطاب کرتے ہوئے کیا۔ کنونشن اونٹاریو سائنس سینٹر میں منعقد ہوا جس میں ٹورنٹو کے ساتھ ساتھ اوٹاوا، کیلگری اور مانٹریال کے علاوہ امریکہ کے شہروں نیویارک، نیوجرسی، شکاگو، فلاڈیلفیا، میامی اور ڈیلاس سے تعلق رکھنے والے ایم کیو ایم کے یونٹ انچارجز اور مرد وخواتین کارکنوں نے بڑی تعداد شرکت کی۔ کنونشن سے اپنے خطاب میں معاشی بحران پر روشنی ڈالتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمت 138 ڈالر فی بیرل تک جا پہنچی ہے اور تیل کے بڑھتے ہوئے بحران کی وجہ سے مختلف اشیاء کو ایندھن کے طور پر استعمال کرنے سے موسمی حالات تبدیل ہورہے ہیں، جوہری وکیمیائی توانائی کے جاری منصوبوں کی وجہ سے اوزون کی سطح پھٹتی جارہی ہے جسکے باعث دنیا بھر میں موسمی تبدیلیاں واقع ہورہی ہیں جو قدرتی آفات کا سبب بن رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک طرف قدرتی آفات میں اضافہ ہورہا ہے تو دوسری طرف غذائی اشیاء کی پیداوار میں مسلسل کمی واقع ہورہی ہے جسکے نتیجے میں آنے والے دنوں میں دنیا میں خوراک کا ایک بڑا بحران پیدا ہونے کا خطرہ ہے جسے ماہرین ''خاموش سونامی'' کا نام دے رہے ہیں جس سے پاکستان بھی بری طرح متاثر ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں ان معاملات کے بارے میں بھی سوچنا چاہیے اور ان بڑے مقاصد کیلئے چھوٹی چھوٹی باتوں میں نہیں الجھنا چاہیے، محنت سے کام کرنا چاہیے اور ایک دوسرے کا خیال کرنا چاہیے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ جس طرح انسان اپنی بقاء اور افزائش نسل کیلئے کوششیں کرتے ہیں اسی طرح حیوان بھی اپنی بقاء اور افزائش نسل کی کوششیں کرتے ہیں لیکن نسل انسانی نے بدلتے ہوئے زمانے کے ساتھ ساتھ اپنے رہنے سہنے کے طور طریقوں کو بتدریج بہتر سے بہتر بنایا اور اس مقصد کیلئے نئی نئی چیزیں ایجاد کیں۔ انہوں نے کہا کہ پرانے زمانے میں کسی اطلاع کو ایک ملک سے دوسرے ملک پہنچانے میں مہینوں لگ جاتے تھے لیکن انسانی ایجادات نے زمینی فاصلوں کو اس طرح سکیڑ دیا ہے کہ ہزاروں میل دور ہونے کے باوجود ہم ایک دوسرے کو سن رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حیوان صرف اپنے لئے جیتا ہے جبکہ انسان صرف اپنے اور اپنے بال بچوں ہی کیلئے نہیں بلکہ اپنی آنیوالی نسلوں کی بقاء، سلامتی اور بہتر سے بہتر مستقبل کیلئے سوچتا ہے اور اس کیلئے جدوجہد کرتا ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیو ایم کی فلاسفی رئیل ازم اور پریکٹیکل ازم ہے کہ حقیقت کو تسلیم کرو اور اس کیلئے عملی جدوجہد کرو۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح کوئی بھی چیز بغیر عملی کوشش کے حاصل نہیں اس طرح کوئی بھی مقصد جدوجہد کے بغیر حاصل نہیں ہوسکتا، حقوق طشتری میں رکھ کر نہیں ملا کرتے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سوچ کتنی ہی اچھی کیوں نہ ہو لیکن محض اچھی سوچ رکھنے سے خواہش پوری نہیں ہوتی جب تک آپ اس کیلئے عملی جدوجہد نہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ اگر کوئی یہ سمجھتا ہے کہ انقلاب یا بگڑا ہوا فرسودہ نظام صرف دعاؤں سے یا محض سوچ رکھنے سے بدلا جاسکتا ہے تو یہ خام خیالی ہے، اس مقصد کیلئے آپ کو جدوجہد کرنا ہوگی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ اگر نظریہ سچا ہو، اس سے وابستگی میں نیک نیتی ہو اور اس پر کامل یقین ہو تو نظریہ زمینی فاصلہ ہونے کے باوجود ہم خیال لوگوں کو ایک دوسرے سے جوڑے رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تحریک کا نظریہ ہی ہے کہ امریکہ، کینیڈا، برطانیہ اور دیگر ممالک میں رہنے والے کارکنان تحریک سے جڑے ہوئے ہیں اور ملک کی سلامتی، ملک سے فرسودہ نظام کو بدلنے اور محروم ومظلوم عوام کے حقوق اور قوم کی بقاء اور بہتر مستقبل کیلئے کوشاں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم واحد جماعت ہے جس نے جاگیردار طبقہ سے نہیں بلکہ مسائل میں گھرے ہوئے طبقہ سے جنم لیا، جس نے چند خاندانوں کے مفادات کے بجائے محروم عوام کے اجتماعی حقوق کیلئے جدوجہد کی یہی وجہ ہے کہ اسٹیبلشمنٹ کے تمام تر مظالم کے باوجود ایم کیو ایم آج تک زندہ ہے۔ انہوں نے اجتماع کے توسط سے بیرون ملک مقیم پاکستانیوں سے اپیل کی کہ وہ ایم کیو ایم کے ہاتھ مضبوط کریں کیونکہ پاکستان میں مفلوک الحال لوگوں کی بقاء کا واحد راستہ صرف ایم کیو ایم ہے۔ جناب الطاف حسین نے تمام تر نامساعد حالات کے باوجود ثابت قدمی سے جدوجہد کرنے پر ایم کیو ایم امریکہ وکینیڈا کے تمام ذمہ داران وکارکنان کو زبردست خراج تحسین پیش کیا اور ان سے کہا کہ وہ اسی طرح تحریک کا کام کرتے رہیں، انشاء اللہ فتح حق کی ہوگی اور باطل قوتوں کو شکست ہوگی۔ کنونشن سے ایم کیو ایم امریکہ کے نگراں عبادالرحمٰن، ایم کیو ایم کینیڈا کے نگران اعلیٰ ڈاکٹر سید علی، ایم کیو ایم امریکہ کے آرگنائزر اعجاز صدیقی، کینیڈا کے سینٹرل آرگنائزر شکیل اختر اور ایم کیو ایم کے ارکان قومی اسمبلی ڈاکٹر ندیم احسان اور طیب حسین نے بھی خطاب کیا۔